منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 2
شمارہ 19

01 تا 15 اکتوبر 2022ء، ۴ ربیع الاول تا ۱۸ ربیع الاول ۱۴۴۳ھ

افغانی شیعہ طلباء کے قتل عام پر عالمی برادری کی خاموشی افسوسناک ہے، علامہ سید مرید حسین نقوی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے نائب سربراہ علامہ سید مرید حسین نقوی نے اپنے جاری کردہ بیان میں افغانستان میں ہزارہ نشین علاقہ میں تعلیمی ادارے پر خودکش حملہ میں شہادتوں پر نہایت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان کے دارالحکومت کابل کے ہزارہ اکثریتی علاقے دشت برچی میں تعلیمی ادارے کے باہر خودکش دھماکہ میں معصوم نوجوان طالب علموں کو خون کی ہولی میں نہلانا بزدلانہ کارروائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان شیعہ برادری کے لئے غیر محفوظ بنتا جارہا ہے اور طالبان حکومت انہیں تحفظ دینے میں سنجیدہ نہیں (ص 6 بقیہ 1)

قم المقدسہ میں بزرگ عالم دین علامہ قاضی نیاز حسین نقوی کی دوسری برسی

اللہ تعالیٰ نے انسان کیلئے ہر چیز بنائی اور اسے انسان کیلئے مسخر کیا اور اس کے تابع فرمان بنایا اور انسان کو اپنے دینی احکام کے مطابق چلنے کا حکم دیا

قم میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سابق نائب صدر اور ایران کے مختلف صوبوں میں جج کے فرائض سرانجام دینے والے پاکستانی معروف عالم دین حجۃ الاسلام والمسلمین قاضی سید نیاز حسین نقوی مرحوم کی دوسری برسی اہم دینی اور سیاسی شخصیات کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔

تقریب میں ایرانی وزیر اطلاعات سید اسماعیل خطیب، دفتر مقام رہبری کے بین الاقوامی امور کے مسئول حجۃ الاسلام والمسلمین محسن قمی، حوزہ علمیہ قم کے بزرگ استاد آیت اللہ مہدی ہادوی تہرانی، ادیان و مذاہب یونیورسٹی کے سرپرست حجت الاسلام سید ابوالحسن نواب، جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم کے رکن آیت اللہ محسن فقیہی، مرحوم آیت اللہ العظمی گلپایگانی کے فرزند حجت الاسلام و المسلمین باقر گلپایگانی، مجتہدین عظام کے نمائندے اور حوزہ علمیہ کے اساتذہ اور طلباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

تقریب سے خطاب میں مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ سید نیاز نقوی تقریب مذاہب اور وحدت اسلامی کے علمبردار تھے اور پاکستان کے سنی، شیعہ علماء میں ایک خاص اور نمایاں مقام حاصل تھا۔ مرحوم علم و معرفت اور فضیلت کے ایک اعلیٰ درجے پر فائز تھے۔

حضور اکرم کا اسوہ رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لئے ہدایت و رہنمائی کا سرچشمہ ہے

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کا کہنا ہے کہ منجی بشیریت، خاتم النبین، رحمت اللعالمین، ہادی برحق حضور اکرم کا اسوہ رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لئے ہدایت و رہنمائی کا سرچشمہ ہے، جشن میلاد النبی 12 تا 17 ربیع الاول ہفتہ وحدت کے طور پر منایا جائے، گروہ بندی، لاقانونیت، فرقہ واریت، بدامنی اور انتشار کا خاتمہ بھی پیغمبر اسلام کی سیرت وتعلیمات پر عمل پیرا ہوکر ہی ممکن ہے۔

انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ سینکڑوں مشترکات کی روشنی میں باہمی اتحاد و یگانگت کو فروغ دیتے ہوئے فروعی نوعیت کے اختلافات کو پس پشت ڈالے اور حکم قرآنی اور سیرت رسول اکرم کا تقاضا ہے کہ امت محمدی کی وحدت اور اتحاد کے لئے کام کیا جائے اور موجودہ پرفتن دور اور سنگین حالات میں رحمت اللعالمین کی سیرت و کردار سے درس لیتے ہوئے باہمی اختلافات اور فروعی وجزوی مسائل کے حل کے لئے امن، محبت، رواداری، تحمل اور برداشت کا راستہ اختیار کیا جائے تاکہ امت مسلمہ میں بلاتفریق مسلک ومکتب اختلافات کے خاتمے، امن وآشتی کے فروغ کا راستہ اپنا کر ہم خالق کائنات، پیغمبر گرامی کی خوشنودی حاصل کرسکیں۔

علامہ ساجد نقوی نے یہ بات زور دے کر کہی کہ 57 اسلامی ممالک میں سے وطن عزیز پاکستان کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ یہاں ہم نے تمام مسلمہ اسلامی مکاتب فکر کو ایک (صفحہ 6، بقیہ 6)

عزاداری اور ملک کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنائیں گے، کراچی میں علماء کا اہم اجلاس

کراچی میں مکتب تشیع کے علما کا نمائندہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر کراچی کے جید علما، مدرسین اور مدارس کے مہتمم حضرات سمیت قومیات سے تعلق رکھنے والے علماء نے شرکت کی۔ اس اہم اجلاس میں عزاداری خصوصاً چہلم امام حسین علیہ السلام کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور عزاداری کی راہ میں رکاوٹوں اور ان کے اسباب وسدباب پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ساتھ ہی اندرونی ضعف اور خامیوں کو دور کرنے اور ملت تشیع کے عزت ووقار کو محفوظ رکھنے کی بھی تاکید کی گئی۔ اجلاس میں نواسہ رسول (ص) حضرت امام حسن علیہ السلام کی نسل سے تعلق رکھنے والے عظیم ولی اور امام زادے سید عبداللہ (صفحہ 6، بقیہ 5)

پاکستان کے عوام دینی غیرت وحمیت میں سب سے آگے ہیں، علامہ عارف حسین واحدی

امیر جماعت اسلامی جناب سراج الحق صاحب نے منصورہ میں ٹرانس جینڈر بل پر مختلف دینی جماعتوں، مذہبی شخصیات اور علماء کرام کی میٹنگ بلائی۔ جس میں شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی، جناب حافظ سید کاظم رضا نقوی اور دیگر شخصیات نے شرکت کی۔ مختلف آراء آئیں، فیصلہ ہوا کہ پہلے مرحلے پر اگلے جمعہ کو مسجد شہدا سے احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔

علامہ عارف حسین واحدی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا: یہ ملک اسلام کے نام پر وجود میں آیا۔ کچھ سیکولر قوتیں کوشش کررہی ہیں کہ ملک میں بے دینی، فحاشی وعریانی اور مغربی کلچر کو فروغ دیا جائے۔

انہوں نے کہا: ہمیں متحد ہوکر ان (صفحہ 6، بقیہ 4)

رسول اکرم ص صادق اور امین ہونے کے ساتھ ساتھ جرأت و بہادری اور صبر و تحمل کا پیکر تھے، علامہ رضی جعفر نقوی

مجلس محبان محمد (ص) و آل محمد (ع) کے تحت نشتر پارک سولجر بازار میں منعقدہ جشن میلاد کے مرکزی جلسے سے خطاب کے دوران جعفریہ الائنس کے سربراہ بزرگ عالم دین علامہ رضی جعفر نقوی نے کہا ہے کہ رسول اکرم (ص) عالمین کیلئے رحمت بن کر آئے اور آپ (ص) نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو امن و محبت کا پیغام دیا، آپ (ص) صادق اور امین ہونے کے ساتھ ساتھ جرأت و بہادری اور صبر و تحمل کا پیکر تھے۔

علامہ اصغر درس نے کہا کہ مسلمان وحدت کی راہ اختیار کریں اور سیرت نبی (ص) پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت کو سنواریں۔

علامہ آل احمد بلگرامی، علامہ باقر حسین زیدی، علامہ شاہ فیروز الدین رحمانی، علامہ سجاد شبیر رضوی، ڈاکٹر منوج چوہان، علامہ فرقان حیدر عابدی اور دیگر نے بھی خطاب کیا اور سیرت محمد (ص) و آل محمد (ع) پر روشنی ڈالی۔

جبکہ اسد جہاں، ارتضیٰ جونپوری، ابوطالب برادران، حافظ عباس نظامی، قیصر مسعود جعفری، افتخار زیدی، ذیشان میمن، علی حیدر نظامی اور دیگر نے نعت و منقبت باحضور سرور کائنات (ص) پیش کی۔ جلسے میں مختلف مکاتب فکر کے مسلمانوں نے بھرپور شرکت کی۔

سید المرسلین نے توحید کی تبلیغ کے لئے مشکلات برداشت کیں، مولانا تطہیر زیدی

جامع علی مسجد جامعۃ المنتظر میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے مولانا سید تطہیر حسین زیدی نے کہا ہے کہ سید المرسلین نے توحید کی تبلیغ کے لئے مشکلات برداشت کیں۔ جنگیں کیں اور صلح بھی کی، تاکہ اسلام اور مسلمین کی آبرو محفوظ رہے۔ انہوں نے کہ جب رسول اللہ کی ولادت ہوئی تو لوگ ستارہ پرستی، بت پرستی جیسے مختلف ادیان کی پیروی کررہے تھے۔ ان کے پاس عبادت کے لئے 360 بت موجود تھے۔ جن میں لات، منات اور عزیٰ تین بڑے بت تھے۔ پیغمبر اسلام نے انہیں توحید کا درس دیا۔ جس کے لئے آپ کو تکلیفیں دی گئیں حتیٰ کہ آپ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔ آپ ساری زندگی دین کی تبلیغ کرتے رہے۔ مختلف غزوات برپا ہوئے جبکہ حق کے راستے میں آپ نے مشرکین مکہ سے صلح بھی کی اور اپنے عمل سے ثابت کیا کہ اگر دین کی مصلحت ہو تو تلوار سے جہاد کریں اور اگر اسلام کی عزت کی خاطر مشرکین اور کفار سے صلح کرنی پڑے تو صلح کریں۔ البتہ اسلام کی عزت پائمال نہ ہو اور مسلمین کی جان و مال محفوظ رہے۔ (صفحہ 6،بقیہ 7)

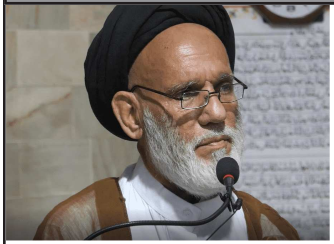

معصوم افغانی شیعہ طلباء کے قتل عام پر عالمی برادری کی خاموشی شرمناک ہے، سیدہ زہرا نقوی

افغانستان کابل میں ایک بار پھر شیعہ برادری کو دہشتگردی کا نشانہ بنانے پر رکن پنجاب اسمبلی و سینیئر رہنما ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین سیدہ زہرا نقوی نے اپنے مذمتی بیان میں کہا کہ افغانستان شیعہ برادری کے لئے غیر محفوظ بنتا جا رہا ہے اور طالبان حکومت انہیں تحفظ دینے میں سنجیدہ نہیں پے در پے تعلیمی اداروں اور مساجد پر حملے سینکڑوں معصوم جانوں کی شہادتوں کا باعث بنے لیکن ان کے تحفظ کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے جا رہے۔

ان کا کہنا تھا کہ دھماکے میں شہید ہونے والے طلباء و طالبات افغان قوم و ملک کا تابناک مستقبل اور اپنے والدین کا سہارا اور امید تھے اس دل دہلانے والے واقعے، جوان شہادتوں اور شیعہ نسل کشی پر عالمی برادری کی خاموشی حیرت انگیز ہے۔

انہوں نے کہا وہ میڈیا اور ادارے جو ایک ایرانی خاتون مہسا امینی کی اچانک موت کو قتل کا پراپگینڈہ بنا کر پوری دنیا کے میڈیا پر واویلہ کر رہے تھے آج کابل میں شہید ہونے والی طالبات کے لیے آواز کیوں نہیں اٹھا رہے انسانی حقوق کی تنظیموں اور عالمی برادری کے اس منافقانہ رویہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے ان کا کہنا تھا کہ ہم مصیبت کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کو تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہیں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ملک و قوم کی ترقی میں تشیع کا کردار کلیدی رہا ہے، علامہ ڈاکٹر شبیر میثمی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے کہا ہے کہ ملک و قوم کی ترقی میں تشیع کا کردار کلیدی رہا ہے اور تشیع ماضی کی طرح وطن عزیز پاکستان بنانے اور اس کو بڑھانے کی طرح اس کی حفاظت اور بچانے میں بھی اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملتان میں علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی کی برسی کے موقع پر منعقدہ جلسے عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی کا کہنا تھا کہ استاد العلماء علامہ سید گلاب علی شاہ نقوی پاکستان میں عملی انقلاب کا نام ہے جنہوں نے اپنے علم، حلم اور حکمت سے ملک میں عوام کی رہنمائی فرمائی اور آج ملک میں اتحاد امت کے حوالے جاری کاوشیں انہیں بزرگانِ دین کی مرہون منت ہیں۔ انہوں مزید کہا کہ بانی اتحاد بین المسلمین علامہ سید ساجد علی نقوی بھی اسی بصیرت و تندہی سے ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی کے لیے علمی، عملی اور حکمت سے عوام کی رہنمائی میں مصروف عمل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اسلام آباد منعقدہ حالیہ علماء و ذاکرین کانفرنس نے ثابت کیا کہ عوام کو کل بھی قیادت پر مکمل اعتماد تھا اور آج بھی وہ قائدِ ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کو اپنا مسیحا سمجھتی ہے۔ یہ قائدِ محترم کی بابصیرت قیادت کا نتیجہ ہے کہ وطن عزیر پاکستان میں عوام میں فرقہ واریت، جہالت، نفرت اور نفاق کا خاتمہ ممکن ہوا اور آج ملک میں اتحاد (صفحہ 6،بقیہ 2)

افغانستان کابل میں ٹیوشن سنٹر میں بم دھماکے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، علامہ اشفاق وحیدی

امام جمعہ ملبورن اور شیعہ علماء کونسل پاکستان شعبہ آسٹریلیا کے رہنما حجت الاسلام اشفاق وحیدی نے کابل میں ہونے والے ٹیوشن سنٹر پر بم دھماکے پر اپنے مذمتی بیان میں کہا: افغانستان کابل میں ٹیوشن سنٹر میں بم دھماکے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ ایسے کاروائی کرنے والے درندہ صفت عناصر کے خلاف بھرپور کاروائی کی جائے۔ انہوں نے افغانستان حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ اس واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

علامہ اشفاق وحیدی نے اس (صفحہ 6،بقیہ 8)

حوزہ علمیہ جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں 17 ربیع الاول میلاد صادقین علیہما السلام کی مناسبت سے جشن کا انعقاد

حوزہ علمیہ جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں 17 ربیع الاول میلاد صادقین علیہما السلام کی مناسبت سے جشن کا انعقاد کیا گیا، قلمی و علمی اور تحقیقی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ جوش خطابت اور تقاریر و مجالس میں بھی جامعۃ الکوثر کا باقاعدہ حصہ رہا ہے۔

مندرجہ ذیل برادران نے تقریری مقابلے میں حصہ لے کر اپنے جوش خطابت کے ذریعے سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کے فضائل و مناقب اور رفعت و بلندی کو بیان کر کے آپ ص کی خدمت اقدس میں نزرانہ عقیدت پیش کیا۔۔

١۔ آغا طاہر حسین نے" پہلی پوزیشن اپنے نام کرنے میں کامیاب ہوئے۔ آغا نثار حسین نے دوسری پوزیشن کے حق دار ٹھہرے۔ آغا محمد اعجاز نے تیسری پوزیشن اور آغا رضوان علی نے چوتھی پوزیشن حاصل کئے۔

عید میلاد النبی (ص) عاشقان رسول کا اپنے نبی سے تجدید عہد کا نام ہے

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بابرکت موقع پر امت مسلمہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ عید میلاد النبی (ص) عاشقان رسول (ص) کا اپنے نبی (ص) سے تجدید عہد کا نام ہے۔ میلاد منانے والے شیعہ سنی اسلام کے دو مضبوط بازو اور ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ ماہ ربیع الاول میں شیعہ سنی وحدت و اخوت کا جو عملی مظاہرہ کیا جاتا ہے وہ سال کی ہر ساعت ہر گھڑی میں جاری رہنا ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ بفرمان امام خمینیؒ 12 تا 17 ربیع الاول ہفتہ وحدت کی مناسبت سے ایم ڈبلیو ایم کے کارکنان ملک بھر میں جلوس ہائے میلاد النبی (ص) میں استقبالیہ کیمپوں اور سبیلیوں کا اہتمام کریں گے اور اہلسنت برادران کے ہمراہ آقائے دو جہاں (ص) کی ولادت کا جشن مل کر منائیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسلام مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیتا ہے، نبی (ص) سے عشق کا تقاضا ہے کہ نبی (ص) کے احکامات پر دل و جان سے عمل کیا جائے، نبی (ص) کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے، اخوت و رواداری کا دامن اگر مضبوطی سے تھام لیا جائے تو عالم اسلام کے سر سے زوال کے بادل چھٹ سکتے ہیں۔

عالم اسلام کی مشکلات، مسلمانوں کے درمیان تفرقہ اور ایک دوسرے سے ان کی دوری ہے

اس ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور امام جعفر صادق علیہ السلام کے یوم ولادت باسعادت کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے رسول خدا کی لاثانی شخصیت پر تاکید کے ساتھ، جس کا نقطۂ عروج، آنحضرت کی بعثت ہے، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت پر عید منانے کا موقع دراصل امت اسلامی کے لیے "اسوۂ حسنہ" کے عنوان سے ان سے سبق حاصل کرنے اور انھیں آئیڈیل بنانے کا ایک موقع ہے۔ انھوں نے قرآن مجید کی ان آیات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جن میں امت مسلمہ کے مصائب اور سختیوں کو پیغمبر اسلام کے لیے دردناک اور مسلمانوں کے دشمنوں کے لیے باعث مسرت بتایا گیا ہے، آج کی دنیا میں امت اسلامیہ کے مصائب کے اسباب کا تجزیہ کیا اور کہا: عالم اسلام کی مشکلات اور سختیوں کے متعدد اسباب ہیں اور ان میں سے ایک بہت ہی اہم سبب، مسلمانوں کے درمیان تفرقہ اور ایک دوسرے سے ان کی دوری ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے طاقت کے نئے آرڈر میں کردار ادا کرنے اور اونچی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے امت اسلامی کی سب سے اہم ضرورت، اتحاد و یکجہتی کو بتایا اور اس اہم ضرورت (ص6، بقیہ 3)

تمام اسلامی فرقوں اور مکاتب فکر کے درمیان باہمی احترام پیدا کرنے کی ضرورت ہے، علامہ سید عبدالفتاح نواب

ایرانی حج و زیارت کے امور میں ولی فقیہ کے نمائندے حجۃ الاسلام والمسلمین سید عبدالفتاح نواب نے شرکاء کو ولادت باسعادت حضرت محمد ص و امام جعفر صادقؑ کی مبارک باد دی اور خطاب میں کہا کہ بنیادی طور پر خدائے بزرگ و برتر نے دین اسلام کو اتحاد، ہم آہنگی، محبت اور یکجہتی کا دین بنایا ہے۔ اور تمام مذہبی تعلیمات، خواہ اخلاقی تعلیمات، فقہ اور احکام، انہی کاموں کا نتیجہ ہیں۔

جن مسائل پر ہمیں بحث کرنے کی ضرورت ہے، وہ مختلف مکاتب فکر کے مسلمانوں کے درمیان بقائے باہمی کا کلچر ہے، جس کے لیے تمام اسلامی فرقوں اور مکاتب فکر کے درمیان باہمی احترام پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

اس بحث کا دوسرا پیراگراف تنازعات اور جھگڑوں سے متعلق اسلامی فقہ کی اخلاقی تعلیمات اور احکام سے متعلق ہے۔ بنیادی طور پر اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو اتحاد، ہم آہنگی، یکجہتی اور اتحاد کا مذہب بنایا ہے۔ تمام مذہبی عقائد، ان کے نتائج اور ان کے کام اس بارے میں بات کرتے ہیں۔ اگر آپ اخلاقی تعلیمات پر نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ اسلام میں محبت کا بہت وسیع اور قابل غور مقام ہے، اور پیارے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اس میدان میں ماہر تھے۔ تمام لوگوں کے لئے محبت کا مالک۔ جو مشرکین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بیٹھنے کے لیے اپنی چادر بچھا دی۔

انفرادیت پسند لبرل آئیڈیل ایک جھوٹے نقاب سے زیادہ کچھ نہیں، سربراہ مجمع تقریب مذاہب

مجمع تقریب کے سیکرٹری جنرل حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر حمید شہریاری نے 36 ویں اسلامی اتحاد کانفرنس کے پہلے ویبینار میں پیغمبر اسلام ص و حضرت امام صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مبارکباد پیش کی۔ (ع) اور کہا: 36 ویں بین الاقوامی اسلامی اتحاد کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے جبکہ اس کانفرنس کے مدعوین کے حوالے سے تبدیلی آئی ہے۔ اس سے قبل ہم نے اس کانفرنس کے لیے پانچ سو سے زائد مہمانوں کو مدعو کیا تھا لیکن اس سال اسلامی ممالک سے مہمانوں کے معیار کا انتخاب کرتے ہوئے مہمانوں کی تعداد کو کم کر کے ستر افراد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن میں ممالک کے مفتیان کرام اور مذہبی وزراء شامل ہیں۔

انہوں نے کانفرنس کے موضوع "اسلامی اتحاد، امن اور عالم اسلام میں تقسیم و تصادم سے اجتناب" کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ہمیں دنیا میں اسلامی اتحاد اور امن کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور خطرات کو جاننا چاہیے اور ان کا حل تلاش کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر شہریاری نے مزید کہا: آج کی دنیا میں اسلامی امن و اتحاد کے لیے سب سے بڑا خطرہ دو صدیوں سے زائد برطانوی استعمار اور مشرقی دنیا میں امریکہ اور مغرب کے استکبار کی وجہ سے ہے، انہوں نے ہندوستان، عثمانی حکومت اور ایران کو پچھلے 300 سالوں سے تباہ کیا اور بہت سے ممالک کو تقسیم کرنا چاہئے اور اگر وہ اس طرح نہیں کر سکتے ہیں تو وہ ان میں سے ہر ایک کو آہستہ آہستہ تقسیم کرنے کے لئے جنگ، دہشت گردی (ص٦، بقیہ 9)

بلتستان سے تعلق رکھنے والے بزرگ عالم دین حجۃ الاسلام ولایت علی زاہدی انتقال کر گئے

بلتستان سے تعلق رکھنے والے بزرگ عالم دین حجۃ الاسلام ولایت علی زاہدی آج قم میں انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم بلتستان کے علاقہ رondo سے تعلق رکھتے تھے اور حوزہ علمیہ قم میں مشغول تحصیل تھے۔

تفصیلات کے مطابق مرحوم کو تشییع جنازے کے بعد قم میں سپرد خاک کیا گیا۔

برطانیہ میں مذہب کی بنیاد پر حملوں کا شکار ہونے والوں میں مسلمان سرفہرست

برطانوی حکام کے مطابق انگلینڈ اور ویلز میں مذہب کی بنیاد پر نفرت آمیز حملوں کا شکار ہونے والوں میں سرفہرست مسلمان ہیں۔ ہوم آفس کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2021 کے مقابلے میں جنوری سے ستمبر 2022 تک مذہب کی بنیاد پر حملوں کی تعداد میں 26 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جو ایک لاکھ 55 ہزار 841 بنتے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق، مذہبی نفرت سے متعلق 8 ہزار 307 رجسٹرڈ جرائم ہوئے جس میں 42 فیصد مسلمانوں اور 23 فیصد یہودیوں کو نشانہ بنایا گیا۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حالیہ برسوں میں نفرت انگیز جرائم میں اضافے کا رجحان بنیادی طور پر پولیس کی طرف سے جرائم کی ریکارڈنگ میں بہتری کی وجہ سے ہوا ہے۔

رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اس سے قبل 2016 میں یورپی یونین کے ریفرنڈم جیسے فرقہ وارانہ اور المناک واقعات کی پیروی اور 2017 میں لندن میں ہونے والے مہلک حملے تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 2020 کے موسم گرما کے دوران "بلیک لائیوز میٹر" کے مظاہروں اور انتہائی دائیں بازو کے جوابی مظاہروں کے بعد مذہب کی بنیاد پر نفرت انگیز جرائم میں بھی اضافہ ہوا۔

اسلام نے ہمیں اتحاد کے تمام راستے دکھائے ہیں اور ہمیں ہم آہنگی اور تعاون کی راہ پر گامزن کیا ہے

اسلامی محقق اور عراق یونیورسٹی کے پروفیسر سید محمود کریم المیالی نے 36 ویں اسلامی اتحاد کانفرنس کے پانچویں ویبینار میں ایام وحدت کی مبارکباد پیش کی۔ یہ کانفرنس مشکل حالات میں منعقد کی گئی ہے کہ اسلامی اتحاد کی ضرورت پہلے سے زیادہ محسوس کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ہم ایک ایسی قوم ہیں جو اسلام پر منحصر ہے اور ہمارے معاشرے کو اسلامی امت یا اسلامی معاشرہ بھی کہا جاتا ہے، یعنی ہم اپنا مواد اسلام سے لیتے ہیں اور اسی مبارک دین سے پرورش پاتے ہیں، اسی وجہ سے ہم اس سے تعلق رکھتے ہیں۔ جب ہم اس سے دور ہوتے ہیں تو یہ نام بھی مٹ جاتا ہے اور باطل ہو جاتا ہے، اسی مناسبت سے ہمیں اس عظیم مذہب کی طرف توجہ کرنی چاہیے جس سے ہمارا تعلق ہے اور دیکھنا چاہیے کہ یہ ہمیں کس طرح اسلامی اتحاد کی طرف لے جاتا ہے۔ اسلام نے ہمیں اتحاد کے تمام راستے دکھائے ہیں اور ہمیں ہم آہنگی اور تعاون کی راہ پر گامزن کیا ہے اور اختلافات اور تفرقہ سے خبردار کیا ہے۔

صیہونیت کی تحریک تمام سمتوں سے عالم اسلام میں گھسنے کی کوشش کر رہی ہے، خانم آسیہ مرزا علی

خانم آسیہ مرزا علی نے 36 ویں وحدت کانفرنس کے چھٹے ویبینار سے خطاب میں عالم اسلام کے ممالک کے درمیان تفرقہ اور دشمنی پیدا کرنے میں بین الاقوامی صیہونیت کے کردار کی طرف اشارہ کیا اور کہا: بین الاقوامی صیہونیت مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہی ہے۔ وہ مختلف طریقوں اور عنوانات سے عالم اسلام پر حملہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اسلامی دنیا کے تمام حصوں میں تفرقہ اور انتشار پیدا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس مقصد کے لیے ہر قسم کے جرائم اور خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں۔

خانم آسیہ مرزا علی نے کہا کہ بین الاقوامی صیہونیت پوری دنیا اور بالخصوص اسلامی ملک پر اپنے تسلط کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتی ہے۔ اور اس مقصد کے لیے یہ عالم اسلام کے اندر تقسیم کے شعلے کو ہوا دے رہا ہے۔ تاریخی مطالعات کے مطابق مرکزی صہیونی تنظیم 19 ویں صدی کے آخر میں قائم ہوئی اور 1895 میں پہلی بین الاقوامی صیہونیت کانفرنس منعقد ہوئی جس میں فلسطینیوں کی جبری نقل مکانی کے ذریعے فلسطینی علاقوں میں صہیونی ملک کے قیام کا منصوبہ منظور کیا گیا۔

پیغمبرِ اسلام (ص) کی سیرتِ طیبہ انسان ساز ہے، شیخ ابراہیم زکزاکی

صفر کے آخری ایام اور رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے یوم وفات اور امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی شہادت کے موقع پر تحریک اسلامی نائیجیریا کے اراکین اور نمائندوں نے شہر ابوجا میں شیخ ابراہیم زکزاکی کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات اور گفتگو کی ہے۔

اس طویل ملاقات میں، شیخ ابراہیم زکزاکی نے تحریک کے اراکین اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ماہ صفر کے واقعات اور پیغمبرِ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رحلت اور امام رضا و امام حسن مجتبیٰ علیہم السلام کی شہادت کی مناسبت سے حضرت بقیۃ اللہ امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں تعزیت پیش کی۔

شیخ ابراہیم زکزاکی نے پیغمبرِ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کو انسان ساز قرار دیا اور مزید کہا کہ بزرگوں اور خاص طور پر پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت طیبہ انسان ساز تھی اور انسانی زندگی کے لئے ایک بہترین نمونہ عمل ہے۔

ملاقات کے اختتام پر، مہمانوں اور تحریک اسلامی نائیجیریا کے اراکین نے شیخ ابراہیم زکزاکی کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

ایران دشمن عناصر ملک میں نسلی اور مذہبی تصادم کی تلاش میں ہے، ایرانی سنی عالم دین

اہلسنت عالم دین مولوی محمد امین راستی نے آج سنندج کے اہلسنت طلباء کے اجتماع میں خطاب کے دوران کہا: دینی مدارس میں پڑھنے والے طلباء کو چاہئے کہ وہ تقویٰ اور تہذیب کا خیال رکھیں اور اپنے تمام امور میں اس پر بہت توجہ دیں۔ سنندج کے امام جمعہ نے کہا: تعلیم اور تربیت طلباء کی ترقی اور رشدِ علمی کی بنیاد ہیں لہذا طلباء کو ان دونوں کو ایک ساتھ لے کر چلنا چاہیے۔ سنندج افتاء کونسل کے رکن نے اپنی تقریر کے ایک اور حصے میں دشمنوں اور تخریب کاروں کی طرف سے ملک میں شروع کیے گئے افسوسناک واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: چونکہ دشمن جانتا ہے کہ جمہوری اسلامی ایران کے ساتھ براہ راست ٹکر اور فوجی تصادم کسی بھی صورت ممکن نہیں ہے لہذا اب دشمن نسلی اور مذہبی تصادم کی تلاش میں اور اس ملک کو تقسیم کرنے کے درپے ہیں اور اپنے ان مذموم عزائم کو حاصل کرنے کے لیے وہ اپنے اندرونی اور بیرونی عناصر اور ہر قسم کے ہتھکنڈوں کو استعمال کر رہے ہیں۔ اس اہلسنت عالم دین نے کہا: ہم نوجوانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ دشمن کے میڈیا کی جھوٹی خبروں سے متاثر نہ ہوں کیونکہ دشمن کبھی بھی ایرانی قوم کا ہمدرد نہیں ہے۔ اس لیے ہمیں دشمن کی سازشوں کا مقابلہ کرنے اور ان سے محفوظ رہنے کے لیے اپنے پاس موجود چیزوں پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

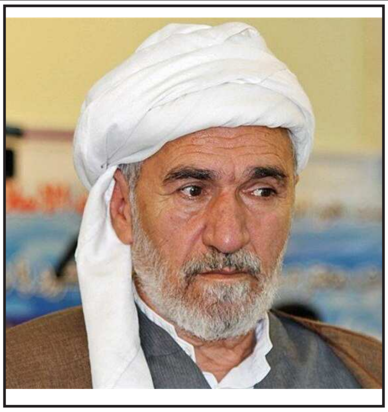

مصر میں ستر نوجوان حفظ کی حوصلہ افزائی

نیوز ایجنسی الاسبوع کے مطابق تقریب میں دو قرآن مرکز مصطفی بدوی اور کمال بربری جو مصری صوبہ سوئز میں موجود ہے ان کے حفاظ کے اعزاز میں منعقد کی گئی۔

الازہر قرآنی مرکز کے ڈائریکٹر کمال بربری حسن اور وزارت اوقاف مصر کے سوئز میں نمایندے کا اس بارے میں کہنا تھا: تقریب حوصلہ افزائی جشن میلاد النبی کے حوالے سے منعقد کی گیی جس میں ستر بچے اور بچیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

انکا کہنا تھا کہ ان حفاظ میں 45 بچے الصفا شہر کے کمال بربری قرآنی مرکز سے تعلق رکھتے تھے جنمیں سے بعض نے پورا پارہ، نصف پارہ اور کچھ حصے حفظ کیے تھے اور انکو تسلی بخش اسناد دیے گیے۔

انکا کہنا تھا کہ صوبہ سوئز کے پچیس قرآنی ننھے حفاظ بھی شریک تھے جو مصطفی بدوی مرکز سے تعلق رکھتے تھے۔ پروگرام میں تواشیح پڑھا گیا اور حفظ کرنے والے بچوں کو تعریفی اسناد دیے گیے۔

امت مسلمہ کے درمیان اختلافات قرآن اور دینی تعلیمات سے دوری کا نتیجہ ہیں، وزیر مذہبی امور

وزیر مذہبی امور مفتی عبدالشکور سردار خان نے تہران میں 36 ویں بین الاقوامی وحدت اسلامی کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ قرآن، حج، نماز اور زکات و دیگر شعائر اسلام مسلمانوں کے درمیان اتحاد کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسیحی اور یہودی الٰہی ادیان تھے لیکن پیغمبروں کی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے گرہوں میں تقسیم ہوگئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کے تمام مشکلات آپس میں اختلافات کی وجہ سے ہے اور اتحاد خداوند متعال کا فرمان ہے لہذا اہم اس الٰہی پیغام پر عمل کرتے ہوئے اتحاد امت کے لیے جدو جہد کریں۔ انہوں نے کہا کہ اصحاب کے درمیان بھی اختلافات تھے لیکن انہوں نے کبھی بھی اس کو دشمنی میں تبدیل نہیں کیا اور یہ اختلافات ان کے درمیان وحدت کے لئے رکاوٹ نہ بن سکے۔

داعش ختم ہوگئی ہے لیکن منصوبہ بدستور قائم ہے، سید حسن نصر اللہ

سید حسن نصر اللہ نے معروف لبنانی شیعہ عالم حجۃ الاسلام و المسلمین سید محمد علی الامین مرحوم کی یاد میں منعقدہ تقریب میں اپنے خطاب میں کہا کہ علماء کے ذریعے ہمیں ملک اور اپنی قوم کی حقیقی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ تاریخ کے مطالعہ کا مقصد سیکھنا اور اسے مستقبل کے لیے استعمال کرنا ہے۔ ان علماء کی تاریخ کے بغیر اس ملک کی تاریخ کو سمجھنا ممکن نہیں اور ہمیں ان کے آثار اور کارناموں کو محفوظ کرنے کی سمت میں آگے بڑھنا چاہیے کہ جن میں سے بہت سے تباہی اور جل کر ختم ہونے کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں۔

حزب اللہ لبنان کے سکریٹری جنرل نے مزید کہا کہ جو چیز مطلوب ہے وہ اجتماعی اقدام اور وسیع تعاون ہے اور ہمیں اپنے علماء کی تاریخ کو محفوظ رکھنے کے لیے اجتماعی کوشش کرنی چاہیے۔

اسلاموفوبیا کا نظریہ آج مغربی دنیا میں نافذ کیا جارہا ہے، ترک شیعہ علماء یونین کے سربراہ

ترک شیعہ علماء یونین کے سربراہ غدیر آکاراس نے مجمع جہانی تقریب کے زیر اہتمام 36 ویں وحدت کانفرنس کے ساتویں ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا: حقیقی اسلام کے علم کو مطلوبہ اسلامی نظریات کے حصول کا پیش خیمہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحیح سنت اور حقیقی اسلام محمدی کو پہچاننا اتحاد کے حصول کی ضرورت کو مزید ظاہر کرتا ہے۔ اسلام کے دشمنوں کا مقابلہ تمام انسانیت، ممالک و اقوام اور تمام تہذیبوں سے ہے۔ یہ کشمکش اور مقابلہ تمام تکنیکی، اقتصادی، مذہبی اور ثقافتی جہتوں میں جاری ہے۔ مسلمانوں کو اس مقابلے میں پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔ اسلاموفوبیا کا نظریہ آج مغربی دنیا میں نافذ کیا جارہا ہے۔ دوسرے لفظوں میں دشمنوں کی کوشش ہے کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں (صفحہ 6،11)

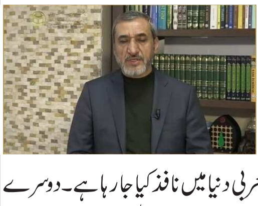

نبی اکرم (ص) کی سیرت مقدسہ تمام انبیاو رسل کی خوبیوں کا جامع ہے، وزیر اعظم شہباز شریف

وزیر اعظم شہباز شریف نے 12 ربیع الاول پر جاری پیغام میں کہا ہے کہ حضرت محمد (ص) نے اپنی ارفع اور پاکیزہ تعلیمات کے ذریعے زندگی کا فطری تصور پیش کیا، بڑائی کی بنیاد اچھے اعمال اور اعلیٰ اخلاق پر رکھی اور ظلم و ناانصافی کی ہر شکل کو ممنوع قرار دیا۔

شہباز شریف نے کہا کہ میری طرف سے اس نعمتِ عظمیٰ کی تشریف آوری پر قوم کو مبارک ہو، یہ اللہ تعالیٰ کا احسانِ عظیم ہوا کہ اس نے حضور (ص) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا، آپ (ص) کی تشریف آوری سے دکھی انسانوں کو سکون ملا، بے سہاروں کو سہارا ملا، یتیموں اور بیواؤں کو پناہ ملی، غریبوں کو خوداری، غلاموں کو عزت اور امیروں کو سخاوت نصیب ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ حضور اکرم (ص) کی بعثت نے تہذیب کو وقار، ثقافت کو تقدس، علم کو وسعت، فکر کو ندرت، عمل کو طہارت، نفرتوں اور عداوتوں میں سسکتی انسانیت کو اُخوت و محبت کے تحفے اور انسان کو اپنے خالق تک رسائی کی معرفت نصیب فرمائی، حضور نبی کریم (ص) کی سیرت مقدسہ تمام انبیاو رسل کی خوبیوں کا جامع ہے۔

مہسا امینی کی موت پر مگرمچھ کے آنسو بہانے والے افغان طالبات کی شہادت پر کیوں خاموش ہیں...؟

رکن پنجاب اسمبلی اور ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کی سینیئر رہنما سیدہ زہرا نقوی نے افغانستان کے دارالحکومت کابل میں ایک بار پھر شیعہ برادری کو دہشتگردی کا نشانہ بنانے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان شیعہ برادری کے لئے غیر محفوظ بنتا جا رہا ہے اور طالبان حکومت انہیں تحفظ دینے میں سنجیدہ نہیں ہے، پے در پے تعلیمی اداروں اور مساجد پر حملے سیکڑوں معصوم جانوں کی شہادتوں کا باعث بنے لیکن ان کے تحفظ کے لیے اقدامات نہیں کیے جا رہے۔

تہران: ڈاکٹر شہید محمد علی نقوی کی یاد میں "لاہور سے لاہوت تک" کے عنوان سے تقریب منعقد

"ایرانی ترین ہمسایہ پاکستان" کے زیر اہتمام شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی ستائیسویں برسی کی تقریب "لاہور سے لاہوت" تک کے عنوان سے ایران کے دارالحکومت تہران میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں ایرانی اور ایران میں مقیم پاکستانی عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

اس پروگرام میں مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس جعفری اور شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی بیٹی اور رکن صوبائی اسمبلی سیدہ زہرا نقوی نے شرکت کی اور ایرانی معروف ٹی وی اینکر سید نجم الدین شریعتی نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔ مجلس وحدت مسلمین کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس نے شہید نقوی کی یاد میں پروگرام منعقد کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہید نقوی نے اپنے زمانے کے امام کو پہچان لیا اور ان کی پیروی کی، شہید نقوی امام خمینیؒ کے حقیقی پیروکار تھے۔

مجلس وحدت مسلمین کے سیکرٹری جنرل نے مزید کہا کہ انقلاب لانے والی شخصیات میں انبیاء جیسی خصوصیات ہوتی ہیں اور شہید نقوی پاکستان میں انتہائی مخلص انقلابی شخصیت تھے۔ علامہ ناصر عباس جعفری نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ شہداء غیور اور عدالت پسند ہوتے ہیں کہا کہ شہید نقوی کی زندگی میں دینی غیرت کو ہم بخوبی دیکھ سکتے ہیں۔

امریکی صدر کا پاکستان سے متعلق شکوک و شبہات کا اظہار بالکل غلط ہے، خرم دستگیر

وفاقی وزیر خرم دستگیر نے امریکی صدر جو بائیڈن کے پاکستانی ایٹمی پروگرام پر دیئے گئے بیان پر ردِ عمل کا اظہار کیا ہے وفاقی وزیر خرم دستگیر نے پریس کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ امریکی صدر کے بیان کی کوئی بنیاد نہیں، یہ بالکل بے بنیاد ہے، امریکی صدر کا پاکستان سے متعلق شکوک و شبہات کا اظہار بالکل غلط ہے، پاکستان کا جوہری کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم بالکل محفوظ ہے۔ خرم دستگیر نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے پروٹیکشن کی انٹرنیشنل تنظیمیں درجنوں بار تصدیق کر چکیں ہیں۔

خود پسندی اور تکبر ہمیشہ تنازعات کا باعث بنتے ہیں، ڈاکٹر راغب نعیمی

دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کے ناظم اعلیٰ علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی نے 36ویں بین الاقوامی اتحاد اسلامی کانفرنس کے ساتویں ویبینار میں کہا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کے نازل سے مسلمانوں کے لیے زندگی کے تمام شعبوں میں ہدایت کا راستہ واضح کیا ہے۔ محمد راغب حسین نعیمی نے کہا کہ وَحدَہُ لاشَریکَ لَہُ" کا مقصد یہی ہے کہ ہم اصولوں میں کبھی بھی ایک دوسرے سے اختلاف نہیں کریں گے، لیکن یہ ممکن ہے کہ معاملات میں یہ مسئلہ رونما ہو۔ جب ہم انسان کی اس فکری تبدیلی کو دیکھتے ہیں تو اگر یہ تبدیلی تعصب اور تقسیم سے پاک ہو تو یہ انسان کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا: اگر لوگوں کے خیالات کی یہ تبدیلی تعصب کے ساتھ ہو اور اس میں برتری اور استکبار ہو تو یہ تصادم کا باعث بنے گا اور اس کے نتیجے میں معاشرہ تقسیم ہو جائے گا اور مسلمانوں کے لیے ایک مہذب معاشرہ نہیں ہوگا۔

پاکستان بھر میں جشنِ عید میلاد النبی (ص) انتہائی مذہبی عقیدت و احترام سے منایا گیا

رپورٹ کے مطابق عید میلاد النبیؐ کے موقع پر مساجد میں دین اسلام کی سربلندی، مسلم امہ کے اتحاد، یکجہتی، ترقی و فلاح کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت کی خوشی میں اہم عمارتوں، مساجد اور گلی محلوں کو برقی قمقموں اور سبز پرچموں سے سجایا گیا تھا۔ اس سلسلے میں کئی مقامات پر رات سے ہی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروگرامز، نعتیہ محافل اور جلوسوں کا سلسلہ جاری رہا۔

اس کے علاوہ آج حکومتی اور مذہبی تنظیموں، میلاد کمیٹیوں اور مختلف افراد کی جانب سے جلسے جلوس، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنسز، سیمینارز سمیت مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا جبکہ علما، آئمہ حضرات نے مساجد میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔

صدر مملکت پاکستان ڈاکٹر عارف علوی اور وزیر اعظم شہباز شریف نے عید میلاد النبیؐ کے موقع پر اپنے علیحدہ علیحدہ پیغامات میں قوم پر زور دیا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور تعلیمات پر عمل کریں اور معاشرے اور ملک میں امن قائم کریں۔

اسرائیل کے ناجائز وجود کو تسلیم کرنے کی ہر کوشش کو ہم ناکام بنائیں گے: امامیہ اسٹوڈنٹس

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کراچی ڈویژن وفاقی جامعہ اردو یونٹ کے زیر اہتمام گلشن اقبال کیمپس میں ایم ایس سی بلاک تا ایڈمن بلاک نامنظور اسرائیل ریلی نکالی گئی۔

ریلی میں فلسطین کے 60 میٹر طویل پرچم کو لہرا کر طلباء نے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کی، نامنظور اسرائیل ریلی میں طلباء و طالبات اور اساتذہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں اسرائیل مردہ باد کے پلے کارڈز اور فلسطین کے پرچم اٹھائے ہوئے تھے۔ مظاہرین نے حکومتی سطح پر پاکستان وفود کے مسلسل اسرائیلی دورہ جات کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ شرکائے ریلی سے آئی ایس او کراچی ڈویژن کے انچارج برائے پروفیشنل ادارہ جات مزمل حسین، صدر آئی ایس او جامعہ اردو اسد غالب اور سید منہاج موسوی نے خطاب کیا۔

مقررین کا کہنا تھا کہ پاکستان ایک نظریاتی اسلامی ریاست ہے، جو قوتیں پاکستان میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے ناپاک عزائم رکھتی ہیں، وہ جان لیں کہ پاکستان میں ابھی بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کے معنوی فرزندان زندہ ہیں اور وہ ان قوتوں کے خلاف اپنے خون کے آخری قطرہ تک جدوجہد جاری رکھیں گے اور کبھی اپنے مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے خون کا سودا نہیں ہونے دیں گے۔

عزاداری اور ملک کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنائیں گے، کراچی میں علماء کا اہم اجلاس

کراچی میں مکتب تشیع کے علما کا نمائندہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر کراچی کے جید علما، مدرسین اور مدارس کے مہتمم حضرات سمیت قومیات سے تعلق رکھنے والے علماء نے شرکت کی۔ اس اہم اجلاس میں عزاداری خصوصاً چہلم امام حسین علیہ السلام کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور عزاداری کی راہ میں رکاوٹوں اور ان کے اسباب و سدباب پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ساتھ ہی اندرونی ضعف اور خامیوں کو دور کرنے اور ملت تشیع کے عزت و وقار کو محفوظ رکھنے کی بھی تاکید کی گئی۔ اجلاس میں نواسہ رسول (ص) حضرت امام حسن علیہ السلام کی نسل سے تعلق رکھنے والے عظیم ولی اور امام زادے سید عبد اللہ شاہ غازیؒ کے مرقد منور و مزار پر خواتین کی عزاداری کے خلاف ایک فسادی و فتنہ پرور ٹولے کے شر پسندوں کی اشتعال انگیز نعرہ بازی کر کے اسے روکنے کی شدید مذمت کی گئی کہ جس کی فوٹیج موجود ہیں۔

اجلاس میں عزاداروں پر لاٹھی چارج اور عزاداروں کی بلاجواز گرفتاری اور ایف آئی آر کی بھی مذمت کی گئی۔ اس سلسلے میں علامہ سید ناظر عباس تقوی اور علامہ صادق جعفری نے علماء کو اب تک کی موجودہ تمام صورتحال کی بریفنگ دی۔ تمام علما نے امام زادہ عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر ایک فتنہ انگیز ٹولے کے دباؤ میں عزاداری کے خلاف سرکاری نوٹیفکشن کی بھی مذمت کی۔

بقیہ نمبر (1)

پے در پے تعلیمی اداروں اور مساجد پر حملے سینکڑوں معصوم جانوں کی شہادتوں کا باعث بنے لیکن ان کے تحفظ کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے جا رہے۔ حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور کے ناظم اعلیٰ نے مزید کہا کہ اس دہشتگردی پر عالمی حقوق کی تنظیموں و اداروں کا مجرمانہ خاموشی اختیار کرنا نہایت افسوسناک عمل ہے۔ ہم اس سفاکانہ فعل کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر (2)

امت کو فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ قیادت نے کبھی عوام کو تنہا نہیں چھوڑا، اگر ملک میں تعصبات کی فضاء کو ختم کر کے امن وسلامتی اور اخوت و بھائی چارے کی فضاء قائم کر کے عوام زندگیوں کا تحفظ ممکن بنایا تو وہیں دہشت گردی سمیت قدرتی آفتوں کے شکار عوام کی بھی دستگیری فرمائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ سیلاب میں قائد محترم کی اپیل پر زہراء اکیڈمی پاکستان اب تک ملک کے 350 سے زائد مقامات پر عوامی زندگیوں کو بچانے کے لیے خوراک، ادویات، ٹینٹ اور دیگر ضروریات زندگی بہم پہنچانے میں مصروف عمل ہے جبکہ اندرون سندھ اب تک زیر آب علاقوں سے کشتیوں کے ذریعے عوام کو متاثرہ علاقوں سے محفوظ مقامات پر پہنچانے کی امدادی کاروائیاں بھی جاری ہیں۔

بقیہ نمبر (3)

کی تکمیل میں عالم اسلام کے دانشوروں، اہم شخصیات اور روشن فکر جوانوں کے انتہائی اہم کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: عملی جدوجہد اور دشواریوں اور دباؤ کے مقابلے میں استقامت کی شرط کے ساتھ وحدت اسلامی اور نئی دنیا میں موثر شراکت داری، ممکنہ امر ہے اور اس کا کھلا نمونہ اسلامی جمہوری نظام ہے جو ایک ننھا پودا تھا اور دو بڑی طاقتوں کے سامنے جھکا نہیں بلکہ امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی رہنمائی میں ڈٹ گیا اور اب وہ ننھا پودا ایک تناور درخت میں تبدیل ہو چکا ہے جسے کوئی اکھاڑنے کے بارے میں سوچ تک نہیں سکتا۔ انھوں نے یہ سوال کرتے ہوئے کہ اتحاد کا مطلب کیا ہے؟ کہا: عالم اسلام میں وحدت واتحاد کے سلسلے میں جو چیز پیش نظر ہے، وہ نسلی اور جغرافیائی اتحاد نہیں بلکہ امت مسلمہ کے مفادات کی حفاظت کے لیے اتحاد ہے۔ امت مسلمہ کے مفادات کا صحیح ادراک اور یہ جاننا کہ مسلمانوں کو کن لوگوں سے اور کس طرح سے دوستی یا دشمنی کرنی چاہیے اور سامراج کی سازشوں کے مقابلے میں مشترکہ لائحۂ عمل تک پہنچنا، اتحاد کو عملی جامہ پہنانے میں بہت اہم ہے۔ آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مشترکہ لائحۂ عمل میں اہم اور بنیادی نکتہ، دنیا میں سیاسی آرڈر کو تبدیل کرنے کے بارے میں یکساں سوچ تک پہنچنا ہے، کہا: دنیا کا سیاسی نقشہ بدل رہا ہے اور یک قطبی نظام، اپنے خاتمے کی طرف بڑھ رہا ہے جبکہ عالمی سامراج کا تسلط بھی روز بروز اپنی قانونی حیثیت کھوتا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر (4)

سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ اس طرح کے بل قرآن وسنت اور آئین پاکستان کے صریحاً مخالف ہیں۔ ہم اس کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ پوری پاکستانی قوم اس کو مسترد کر چکی ہے۔ قائد محترم ملتِ جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے ایک بہت جامع بیان جاری فرمایا ہے۔ دیگر دینی قائدین کے بیانات کو بھی مدنظر رکھ کر جامع پروگرام بنایا جائے۔

علامہ عارف واحدی نے کہا: ملی یکجہتی کونسل کا ایک بڑا پلیٹ فارم ہمارے پاس موجود ہے۔ اس پہ ہم سب اکٹھے ہیں، اسی اتحاد کو آگے بڑھایا جائے، عوام کو آگاہی اور شعور دینے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے عوام دینی غیرت وحمیت میں ہر کسی سے آگے ہیں۔ ہم اگر متحد ہوں، عوام کو آگاہی دیں تو ہم ہی کامیاب ہوں گے اور لادینی قوتیں ناکام ہوں گی۔

آخر میں پرہجوم پریس کانفرنس ہوئی جس میں سراج الحق، علامہ عارف حسین واحدی، لیاقت بلوچ، پیر صفدر گیلانی اور دیگران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر (5)

شاہ غازیؒ کے مرقد منور و مزار پر خواتین کی عزاداری کے خلاف ایک فسادی وفتنہ پرور ٹولے کے شرپسندوں کی اشتعال انگیز نعرہ بازی کر کے اسے روکنے کی شدید مذمت کی گئی کہ جس کی فوٹیج موجود ہیں۔

اجلاس میں عزاداروں پر لاٹھی چارج اور عزاداروں کی بلاجواز گرفتاری اور ایف آئی آر کی بھی مذمت کی گئی۔

اس سلسلے میں علامہ سید ناظر عباس تقوی اور علامہ صادق جعفری نے علماء کو اب تک کی موجودہ تمام صورتحال کی بریفنگ دی۔ تمام علما نے امام زادہ عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار پر ایک فتنہ انگیز ٹولے کے دباؤ میں عزاداری کے خلاف سرکاری نوٹیفکشن کی بھی مذمت کی۔ اس سلسلے میں علماء کو بتایا گیا کہ گرفتار بے گناہ نوجوانوں کی رہائی کیلئے انتظامیہ سے رابطے جاری ہیں اور گفتگو اور قانونی راستے سے اسے جلد حل کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اوقاف کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ اولیائے کرام کے مزارات تمام مسلمانوں کا اثاثہ ہیں اور اس میں بلاتفریق تمام مسلمانوں کو مذہبی آزادی کے ملکی قانون کے مطابق زیارت و مذہبی رسومات کی ادائیگی کی آزادی حاصل ہونی چاہیئے۔

بقیہ نمبر (6)

پلیٹ فارم پر جمع کر کے تنظیمی شکل میں اتحاد کا فورم تشکیل دیا اس کی حمایت کی جائے تا کہ ملت مسلمہ کی وحدت کا عملی مظاہرہ کر کے انسانیت دشمن عناصر پر واضح کیا جائے کہ وہ امت مسلمہ کے اتحاد و وحدت کو کسی صورت نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

بقیہ نمبر (7)

انہوں نے کہا چھٹے تاجدار امامت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مدینہ میں یونیورسٹی بنائی، جس میں مختلف ملکوں اور شہروں سے تشنگان علم نے مدینہ آ کر اپنی علمی پیاس بجھائی۔ امام جعفر صادقؑ نے مسلمانوں اور بالخصوص اہل تشیع کی سوچ و فکر پر کام کیا۔ آپ نے فرمایا عبادت صرف یہ نہیں کہ نماز پڑھ لو یا روزہ رکھ لو بلکہ حقیقی عبادت "التفکر فی امر اللہ" ہے۔ یعنی ہم یہ دیکھیں گے کہ ہم نیکیاں کیوں سرانجام دیتے اور برائیاں کیوں کرتے ہیں؟ مذہب اہل بیت امام جعفر صادق کی طرف منسوب کرتے ہوئے مذہب جعفریہ کیوں کہا گیا؟ وہ اس لئے چونکہ امام جعفر صادق کو کچھ مدت کے لئے موقع ملا کہ وہ پوری دنیائے اسلام کو شریعت رسول کا تعارف کروا سکیں۔

بقیہ نمبر (8)

افسوسناک واقعہ میں شہید ہونے والی طالبات کے درجات میں بلندی اور زخمیوں کے لیے شفاءیابی کے لیے دعا کی۔

امام جمعہ ملبورن نے اقوام متحدہ اور عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ افغانستان سمیت جن خطوں میں امن امان کا مسئلہ ہے وہاں فوری طور پر امن کی بحالی کے لیے ٹھوس اقدامات کریں۔

بقیہ نمبر (9)

اور خونریزی شروع کر دیں گے۔

انہوں نے مزید کہا: ہندوستان کو ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش اور کشمیر میں تقسیم کر دیا گیا اور سلطنت عثمانیہ کو ترکی، حجاز، شام، اردن، مقبوضہ فلسطین، نیز شمالی افریقہ اور جنوب مشرقی یورپ سے لے کر قفقاز تک کے ممالک میں تقسیم کر دیا گیا۔ دوسری طرف ایران سے گزشتہ 200،300 سالوں کے دوران آذربائیجان کو الگ کیا۔

مجمع تقریب کے سکریٹری جنرل نے اشارہ کیا: عالم اسلام میں عالمی استکبار کا اصل منصوبہ تقسیم اور قوم سازی کا منصوبہ ہے اور آج ایران، عراق، ترکی اور شام میں اس پر سنجیدگی سے عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا۔ انہوں نے سوڈان کو دو حصوں میں تقسیم کیا، انہوں نے شام میں کردوں کے حصے کو الگ کر دیا، انہوں نے عراق کو بھی کردستان اور شیعہ میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا، اور کسی حد تک انہوں نے کردستان کے علاقے میں اس حکمت عملی کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنایا۔

بقیہ نمبر (10)

حافظ ریاض نجفی نے کہا: پاکستان سمیت دنیا بھر میں اسلامی فرقوں کے درمیان فرقہ وارانہ اختلافات موجود ہیں اور ان کا علمی سطح پر اظہار بھی ہوتا رہتا ہے لیکن فرقہ وارانہ علمی اختلافات کا دہشت گردی سے تعلق نہیں۔ دہشت گرد پاکستان کے عدم استحکام کا بیرونی ایجنڈا لے کر آتے ہیں، ان کی بیخ کنی کرنا ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے مگر کہیں نظر نہیں آ رہا کہ ریاستی اداروں نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کوئی سنجیدہ اقدامات کیے ہوں۔

بقیہ نمبر (11)

کو یہ باور کرایا جائے کہ اسلام ایک متشدد مذہب ہے جو دہشت گردوں کا بنایا ہوا ہے اور اس طرح مغربی لوگوں کو اسلام اور مسلمانوں سے آگاہ کرنا ہے۔

ترک شیعہ علماء یونین کے سربراہ نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ اس نظریہ کو جراثیم سے پاک کرنا اور اسے بے نتیجہ چھوڑنا ضروری ہے، کہا: اسلام کو دنیا کے سامنے دین محمدیؐ کے حقیقی تصور سے متعارف کرایا جائے۔ یہ صرف پیغمبر اسلامؐ کی تبلیغ سے ہی ممکن ہے۔ مشرق کو جنگی علاقے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی صیہونیت اور سامراج نے مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ اور اسلام کے جغرافیہ کو جنگی علاقہ قرار دیا ہے۔ اس نظریے کی بنیاد پر مسلمانوں کو آپس میں لڑنا چاہیے اور سنی کو سنی کا سامنا کرنا چاہیے، سنی کو شیعہ کا سامنا کرنا چاہیے اور شیعہ کو شیعہ کا سامنا کرنا چاہیے تا کہ یہ خطہ ہمیشہ عدم استحکام کا شکار رہے تا کہ اسرائیل کے نام سے جانی جانے والی شیطانی ہستی وہاں محفوظ رہ سکے۔

بقیہ نمبر (10)

آزادر ہو بچوں اور عورتوں پر حملہ نہ کرو۔

انہوں نے کہا کہ امام اور شہداء کربلا کے قاتل شیعیان علی علیہ السلام نہیں تھے، بلکہ شیعیان آل ابوسفیان تھے قیامت تک کے انسانوں کے لئے یہ بات ثابت ہوگئی کہ قاتل امام حسین علیہ السلام کون تھے، پھر بھی تم ہمیں بدنام کرتے ہو تو ایک اور مشورہ دیتے ہیں کہ تم امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیج دیں کیونکہ یہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی سنت ہے الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین۔ ڈاکٹر بشوی نے کہا کہ گلگت کے باغیرت شیعہ دینی اقدار کی پاسداری کے لئے شہید ملت علامہ سید ضیاء الدین رضوی رحمہ اللہ علیہ کے راستے پر چلتے رہیں گے، دین کے مقدس اہداف کو حاصل کریں گے اور دشمنوں کا مقابلہ بصیرت اور صبر سے کرتے رہیں گے اور گلگت بلتستان اور پورے پاکستان کی ترقی میں دوسرے مسلمان بھائیوں کے ساتھ ملکر آگے بڑھتے رہیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ شہید ملت آغا سید ضیاء الدین رضوی پاکستان کے نصر اللہ تھے لیکن ان دوستوں کے پہچاننے سے پہلے دشمنوں نے انہیں پہچان لیا اور ہمارے درمیان سے اٹھا لیا۔

ظہور کا انتظار یعنی آمادگی

حجت الاسلام علی اصغر سیفی

ایک اور موضوع جو ظہور کی شرائط کو بہتر طور سے بیان کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم ظہور کے معنی اور اس کے لوازمات پر غور کریں، کیونکہ معصومینؑ کی روایات میں اس موضوع پر بہت زیادہ توجہ دی گئی ہے.

ابو بصیر نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ ایک دن آپؑ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز سے آگاہ نہ کروں جس کے بغیر اللہ تعالی بندوں کے کسی بھی عمل کو قبول نہیں کرتا؟ میں نے عرض کی: فرمایئے؛

آپؑ نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ اس کے بندے (اور رسول) ہیں، اور ہر اس چیز کا اقرار جس کا خدا نے حکم دیا ہے، اور ہم آئمہؑ کی ولایت، اور ہمارے دشمنوں سے بیزاری، اور آئمہؑ کی اطاعت کرنا، پرہیزگاری، کوشش، صبر اور حضرت قائم (عج) کا انتظار. (نعمانی، الغیبۃ، ص200)

اسی طرح امام علی رضاؑ سے روایت ہے کہ: صبر کرنا اور فرج کا انتظار کرنا کتنا اچھا کام ہے! کیا تم نے نہیں سنا کہ عبدِ صالح نے فرمایا: اِنتَظِرُ وااِنِّی مَعَکُم مِّنَ الْمُنتَظِرِینَ (سورہ اعراف: 71) یعنی "تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں".

اسی طرح پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا: اَفضَلُ العِبادَۃِ اِنتِظارُ الفَرَج (نہج الفصاحۃ، ح409)

یعنی "فرج اور مشکلات کے حل ہونے کا انتظار سب سے بڑی عبادت ہے". بنیادی طور پر ہر انسان اپنی مادّی زندگی میں بہت سی چیزوں کا امیدوار ہوتا ہے اور زندگی انہی امیدوں پر قائم ہے. اگر امید کا چراغ خاموش ہو جائے تو پھر کوئی بھی کچھ بھی کرنے کی کوشش ہی نہیں کرے گا.

البتہ اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کونسی امیدیں اہمیت کی حامل ہیں؟ ہر انسان امیدیں رکھتا ہے لیکن اس شخص کی فکر روشن کہی جائے گی جو عالمی سطح کے امن وامان کی آرزو رکھے اور وہ تمام انسانوں کی فکر میں ہو.

اگر آپ کسی شخص کی قدر و منزلت کو پہچاننا چاہتے ہیں تو یہ دیکھیں کہ اس کی امیدیں کیا ہیں. ایک بچے کی آرزو چوینگم ہوتی ہے لیکن جتنی جتنی روح بڑی ہوتی چلی جائے گی اس کی امیدیں بھی بڑی ہوتی چلی جائیں گی.

سب سے بڑے انسان وہ ہیں جو امام مہدی (عج) کے انتظار میں ہوں کیونکہ ان کے انتظار سے مراد ایک عالمی امید، عالمی خیر و برکت، عالمی عدل وانصاف اور عالمی سطح پر امن وامان.

انسان کی امید جتنی چھوٹی ہو اتنا ہی وہ شخص چھوٹا ہوگا اور جتنی اس کی امید بڑی ہوگی اتنا ہی وہ شخص بڑا ہوگا.

امام مہدیؑ کا انتظار یعنی تمام اچھائیوں کا انتظار اور تمام برائیوں کی نابودی کا انتظار.

کتاب: قرآن کی نظر میں ظہور کی شرائط

انسانی معاشرہ زندہ اور علم کا پیاسا ہے

محقق اور یونیورسٹی کے پروفیسر "محمد علی اذرشب" نے 36ویں اسلامی اتحاد کانفرنس کے تیسرے ویبینار میں چیلنجز پر خصوصی توجہ دینے پر اسلامی مذاہب مجمع جہانی تقریب کو سراہا۔ اسلامی دنیا کے گرد گھیرا ڈالنا، امت اسلامیہ کے لیے ان چیلنجز کو پیدا کرنے کا بنیادی مقصد اسے اسلامی ممالک میں عدم تحفظ اور عدم استحکام کی توسیع قرار دیا۔

انہوں نے اس سلسلے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا: ان چیلنجوں کا پیدا ہونا اس حقیقت کی وجہ سے ہے کہ اسلامی ممالک ترقی، نمو اور ترقی اور ایک نئی اسلامی تہذیب کی تعمیر کے میدانوں میں اپنی قوموں کے اہداف اور امیدوں کا ادراک نہیں کر پا رہے ہیں۔ یہ وہ مقصد ہے جس کا وہ تعاقب کر رہے ہیں۔

آذرشب نے 36ویں اسلامی اتحاد کانفرنس کے شرکاء کا عنوان "اسلامی اتحاد، امن اور عالم اسلام میں تقسیم وتصادم سے اجتناب" کے انتخاب پر بھی شکریہ ادا کیا اور کہا: "یہ عنوان ہمارے موجودہ حالات اور مستقبل کے اہداف سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔

اس اسلامی محقق نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا: اسلامی اتحاد اور ہم آہنگی کو حاصل کرنے کے حل اور طریقہ کار کے بارے میں بات کرنا ضروری ہے کہ ہم یہ جان لیں کہ اسلامی دنیا میں تقسیم کا سبب کیا ہے۔

انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ یہ فطری بات ہے کہ تمام ممالک جو ایک دوسرے سے متصادم ہیں وہ اس میدان میں ذمہ دار ہیں، واضح کیا: ہم سمجھتے ہیں کہ امت اسلامیہ میں ناکامی اور ذلت کے احساس کی پہلی وجہ استعماری حکومت کے دور میں واپس جانا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے اسلامی ممالک پر استعمار کا تسلط ان ممالک میں استعمار کی صلاحیت کے ظاہر ہونے کے بعد ہوا۔

انہوں نے مزید کہا: یہ اس وقت ہوا جب ہم نے اپنے ہاتھوں سے دراڑیں پیدا کیں جن کے ذریعے دشمن گھس سکتا تھا۔ لہذا، فرق اور علیحدگی کا پہلا عنصر اندرونی عنصر ہے.

یونیورسٹی کے اس پروفیسر نے مزید اشارہ کیا: داخلی عنصر نے خارجی عنصر کو اسلامی ممالک میں خامیوں اور نقائص کی خامیوں کے ذریعے ان ممالک میں دراندازی کا موقع فراہم کیا۔ اسلامی معاشروں میں اثر ورسوخ کے خواہاں افراد کے لیے داخلی عوامل کا سلسلہ جاری ہے۔ ان اندرونی عوامل میں سے سب سے اہم اس بات سے ہماری دوری ہے جس کا ذکر قرآن نے کیا ہے۔

انہوں نے وضاحت کی: خداوند متعال قرآن کریم میں فرماتا ہے: »اِنَّ ہٰذِہٖ اُمَّتُکُم اُمَّۃً واحِدَۃً وَاَنَا رَبُّکُم فَاعبُدُونِ« "یہ تمہاری امت ہے، ایک امت ہے، اور میں تمہارا رب ہوں اور لہذا تم میری عبادت کرو۔" جیسا کہ اس محترم آیت میں دیکھا گیا ہے کہ امت اسلامیہ ایک امت ہے۔ قوم کب متحد ہوگی؟ جب اسے ہر چیز کے سر پر صرف رب العالمین نظر آتا ہے، جب امت اسلامیہ صرف رب العالمین کی پرستش کرتی ہے نہ کہ

انسانیت کے بنائے ہوئے بتوں اور اس کے نفسانی خواہشات کی، جب اس کا آخری ہدف رب کی رضا ہے۔ جہانوں کا اور کچھ نہیں، ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے حصول کی پہلی شرط پوری ہوتی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ خداوند متعال نے اس سلسلے میں مسلمانوں سے مدد و نصرت کا وعدہ کیا ہے اور قرآن کریم میں اس بات پر تاکید کی گئی ہے: "اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو خدا بھی تمہاری مدد کرے گا۔" اس کی بنا پر اگر امت اسلامیہ رب العالمین کی پناہ میں آئے تو اس کی بارگاہ میں وہ عزت محسوس کرے گی۔

انہوں نے مزید کہا: جو عزت کی تلاش میں ہے، عزت سب خدا کے پاس ہے۔ اگر امت اسلامیہ کے وجود میں غیرت کا جذبہ داخل ہو جائے تو اس کی رگوں میں زندگی رواں ہو جائے گی۔

یہ تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ انسان کو اپنے راستے میں رکاوٹوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ان رکاوٹوں میں سب سے اہم وہ وسوسہ ہے جو لوگوں کو خدا کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

اس نے قرآن پاک کی اس آیت کو جاری رکھا جس میں کہا گیا ہے: »اَفَرَاَیتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰہَہٗ ہَوَاہُ« (کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی ہوس کو اپنا معبود بنالیا ہے)؟ کی طرف اشارہ کیا اور کہا: اس لیے توحید اپنے تہذیبی معنی میں ہمیں اتحاد کی طرف واپس لانے اور تفرقہ اور تصادم سے روکنے پر قادر ہے۔ اس کے علاوہ ایک زندہ معاشرہ علم کا پیاسا ہوتا ہے۔ ایسا معاشرہ علم کی تلاش کرتا ہے۔ خواہ یہ علم زمین کے دور دراز حصوں میں ہو۔

مشرق سے مغرب تک، خراسان سے اندلس، اندلس سے خراسان تک کے اس سفر کا ذکر کرتے ہوئے جو کتابوں کے صفحات بھرے ہوئے تھے، کہا: مسلمانوں کی نظر میں علم ومعرفت کی تلاش وہی مسئلہ ہے جو قرآن کریم کا ہے۔ اور فرمایا: "اے لوگو، ہم نے تم کو مرد اور عورت پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو پہچانیں۔"

انہوں نے اس مبارک آیت میں "تعارف" کے معنی کو "علم کا تبادلہ" قرار دیا اور مزید کہا: "یہ وہ چیز ہے جو عالم اسلام کے مختلف حصوں کو ایک دوسرے سے جوڑتی ہے اور اسلامی معاشروں کو کسی بھی قسم کی تقسیم اور تنازعات سے نمٹنے کا باعث بنتی ہے۔ نسلی اختلافات کی وجہ سے ہے اور اس کی مخالفت کرنا فرقہ وارانہ ہے۔ مثال کے طور پر، ایک یونیورسٹی کے پروفیسر کا ایک مخصوص مذہب اور نسل ہے، اور دوسری طرف، اس کے طلباء بھی مختلف مذاہب اور نسلوں کے حامل ہیں۔ لیکن پھر بھی، "علم کی تلاش" وہی ہے جو انہیں ایک دوسرے سے جوڑتی ہے۔

محمد علی آذرشب نے ایک زندہ انسانی معاشرے کو علم اور تحریک کا پیاسا قرار دیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ "ہاجرہ" کی پیاس کا ذکر کرتے ہوئے کہا: "ہاجرہ" علم حاصل کرنے والے شخص کی واضح مثال ہے۔ ہاجرہ کی کوششوں کے نتیجے میں کئی نسلوں نے زمزم کا پانی پیا اور اپنی پیاس بجھائی۔

انہوں نے مزید کہا: اس کے علاوہ زندہ معاشرہ وہ معاشرہ ہے جو سننے اور سمجھنے کے قابل ہو۔ سننے کا تعلق توحید اور طاغوت سے بھی ہے۔ معنی باطنی ظلم کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس تعلق کو نہایت خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے اور قرآن پاک میں فرمایا ہے: ''اور جنہوں نے طاغوت کی عبادت سے اجتناب کیا اور خدا کی طرف لوٹ گئے، ان کے لیے خوشخبری ہے''۔ اب، اچھی خبر کیا ہے؟ "ان کے بندوں کو خوشخبری سنا دو جو کلام سنتے ہیں اور بہترین کی پیروی کرتے ہیں۔"

انہوں نے اپنی تقریر کے آخر میں اس امید کا اظہار کیا کہ ملت اسلامیہ علم کی پیاس کے سائے میں زندہ رہے گی۔ ایک پیاس جو اسے تحریک، اتحاد، کمال اور بالآخر خدا تعالیٰ کی طرف لے جاتی ہے۔

ہمیں اپنے تمام مسائل کا حل قرآن مجید میں تلاش کرنا چاہیئے، آیت اللہ حافظ ریاض نقوی

معروف عالم دین وخطیب علامہ حسن ظفر نقوی نے اپنی رہائش گاہ پر جامعۃ المنتظر لاہور کے پرنسپل آیت اللہ حافظ ریاض حسین نقوی کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا۔اس ظہرانے میں آیت اللہ حافظ ریاض حسین کے علاوہ علامہ رضی جعفر نقوی، علامہ فیاض حسین نقوی، علامہ باقر حسین زیدی، علامہ صادق عباس عابدی، علامہ شبیر الحسن طاہری، علامہ حبیب حیدر، علامہ منور نقوی، سید رضی حیدر رضوی، نیئر علی سمیت دیگر شخصیات نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر پر آیت اللہ حافظ ریاض حسین نقوی کا کہنا تھا کہ قرآن کریم اللہ تعالی کی عطا کردہ وہ مقدس کتاب ہے جو پوری دنیائے انسانیت کے لئے سب سے بڑا ایسا انعام ہے جس کی ہمسری کا کوئی بھی دعوی نہیں کر سکتا۔اس کتاب کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بذریعہ وحی نازل کیا گیا۔

انہوں نے کہا: ہمیں چاہئے کہ اپنے تمام مسائل کا حل ہم قرآن مجید میں تلاش کریں اور روزانہ اس کی تلاوت کو اپنی زندگی کا حصہ بنا کر اپنی آخرت کو بہتر بنائیں۔

آخر میں علامہ حسن ظفر نقوی نے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

رسول اکرم (ص) کی تعلیمات پر عمل اور نشر و اشاعت کی اشد ضرورت ہے، علامہ شہنشاہ نقوی

معروف عالم دین اور خطیب علامہ شہنشاہ حسین نقوی نے کہا ہے کہ رسول اکرم (ص) کی تعلیمات پر عمل اور اس کے پرچار کی اشد ضرورت ہے کیونکہ آپ (ص) کی آمد پر دنیا سے ظلم وجبر اور بربریت کا خاتمہ ہوا اور بھٹکی ہوئی انسانیت کی رہنمائی ہوئی۔ یہ بات انہوں نے جشن عید میلاد النبی (ص) اور ہفتہ وحدت کے اجتماعات سے خطاب کے دوران کہی۔انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت مسلمانوں کی حالت زار بہت خراب ہے اور دنیا بھر میں امت مسلمہ مظالم اور پریشانیوں کا شکار ہے، جس کیلئے ضروری ہے کہ سرور کائنات (ص) کے اصولوں کی پیروی کر کے دنیا بھر میں پرچم اسلام کو سربلند کیا جائے۔

علامہ شہنشاہ نقوی کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے حکمرانوں کو جرأت و بہادری اور حوصلے کے ساتھ جینے کا سلیقہ سیکھنا ہوگا اور حق کے سامنے ڈٹ جانے کے کلچر کو فروغ دینا ہوگا تا کہ اسلام دشمن قوتوں کو شکست ہو اور مسلم امہ بھی دوسری اقوام کی طرح عزت وآبرو کے ساتھ اپنی زندگی گزار سکیں۔

فرقہ وارانہ دہشتگردی کا تاثر دینے کے لئے فتنہ پرور عناصر کو تیار کیا جارہا ہے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی، سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری اور نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی نے ذاکر اہل بیت نوید عاشق بی اے کی مجلس عزا کے دوران شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔

انہوں نے کہا: پاکستان میں جنم لینے والے نئے فتنے کی شکل میں فرقہ وارانہ دہشتگردی کا تاثر دینے کے لئے کچھ عناصر کو تیار کیا جارہا ہے جو کہ ملکی سلامتی کے لئے خطرناک ہوگا۔ہم پہلے بھی کئی بار واضح کر چکے ہیں کہ پاکستان میں فرقہ واریت نہیں، انتہا پسندی اور دہشت گردی کا مسئلہ درپیش ہے۔اس کی بیخ کنی کے لئے ریاست پاکستان کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے علماء کرام نے کہا: نیشنل ایکشن پلان بناتے وقت اس پر مکمل طور پر عملدرآمد کروانے کی یقین دہانی کروائی گئی تھی، مگر عملی طور ایسا کچھ نظر نہیں آرہا۔دہشت گردی بڑھ رہی ہے۔تکفیری دہشت گرد گروہ دندناتے پھر رہے ہیں۔(صفحہ 6، بقیہ 10

کچھ قومی مسائل ایسے ہیں جن کے حل کے لیے ہم سب کو متحد ہو کر آواز اٹھانی ہوگی

سینئر نائب صدر شیعہ علماء کونسل پاکستان حجت الاسلام و المسلمین علامہ محمد رمضان توقیر کی مشہد مقدس آمد پر دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان مشہد مقدس کی طرف سے ایک صمیمی نشست کا انعقاد کیا گیا۔مجلس نظارت وکابینہ کے اراکین نے مہمان گرامی کو خیر مقدم کہا۔

مہمان خصوصی حجت الاسلام والمسلمین علامہ محمد رمضان توقیر نے نشست کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عزاداری سید الشہداء اور زائرین حضرت اباعبد اللہ الحسین علیہ السلام کے کچھ مسائل ایسے ہیں جن کے حل کے لیے ہم سب کو یکجا ہو کر آواز اٹھانا ہوگی تب جا کر وہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ ان شاء اللہ ہم سب مل کر آئندہ سال اربعین کے موقع پر زائرین کی مشکلات کے خاتمے کے لیے کوشش کریں گے اور وطن عزیز پاکستان، ایران اور عراق کی حکومتی سطح تک ان مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہیں گے۔

نشست میں پاکستان کی موجودہ سیاسی صورتحال اور دیگر باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی گئی۔

نشست میں مولانا سید عقیل حیدر زیدی، مولانا الفت حسین ساقی، مولانا فیاض حسین عرفانی، مولانا نثار احمد مہدوی، مولانا ڈاکٹر غلام مرتضی جعفری، مولانا محمد حسن غیوری، مولانا محمد الیاس زاہدی، مولانا عون باقر جعفری اور دیگر اراکین شریک تھے۔

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے اعلی اسطحی وفد کی ایرانی سفیر سے ملاقات

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے ایک اعلی اسطحی وفد نے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی کی سربراہی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر سید محمد علی حسینی سے ملاقات کی۔

وفد میں شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدور علامہ عارف حسین واحدی، علامہ مظہر عباس علوی اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ شامل تھے۔ وفد نے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

اس موقع پر وفد نے ایرانی سفیر کو زائرین کے مسائل سے مفصل طور پر آگاہ کیا اور زائرین کے مسائل کے فوری حل کی گذارش کی۔

وفد نے بتایا کہ ویزہ میں تاخیر سے اربعین میں زائرین مشکلات کا شکار رہے اور اب بھی سرحدوں پر

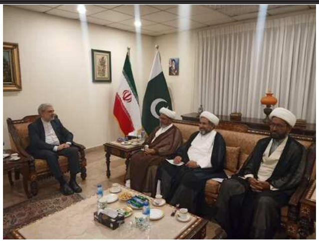

زائرین کی ایک بڑی تعداد وطن واپسی اور ایران داخلے میں مشکلات سے دوچار ہے۔

انہوں نے ان مشکلات کی تفصیلات سے سفیر محترم کو آگاہ کیا جبکہ وفد نے ایرانی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں کی اسناد کو پاکستان کی یونیورسٹیز میں بھی متوازی بنانے کے لیے اقدامات کرنے کی اپیل کی۔

قاتلینِ امام حسین (ع) سفیانی پیروکار تھے، علامہ ڈاکٹر یعقوب بشوی

حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ یعقوب بشوی نے مرکزی جامع مسجد امامیہ گلگت پاکستان میں منعقدہ مجلس عزا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاریخی حقائق سے بے خبر لوگ شیعوں کو ہی امام حسین علیہ السلام کا قاتل سمجھتے ہیں دراصل یہ ایک تہمت ہے امام عالی مقام نے کربلا کے میدان میں شامیوں اور کوفیوں سے مخاطب ہو کر آخری کلام میں اس حقیقت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: یا شیعۃ آل ابی سفیان ان لم یکن دین ولا تخافون معاد فکونوا احرارا فی دنیا کم ھذہ۔اے آل ابوسفیان کے شیعو! اگر تمہارے دین نہ ہو حقیقت میں ایسا ہی ہے جو

اپنے وقت کے امام کی گردن قرب الہی کی نیت سے کاٹیں گے ان کے لئے دین کا تصور بھی نہیں ہے اسی طرح قیامت کا خوف جن کے دل میں نہ ہو وہی لوگ ہر حد پار کریں گے امام حسین علیہ السلام ان کی بے دینی اور معاد سے لاپرواہی کو ظاہر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: کم از کم دنیا میں (صفحہ 6، بقیہ 12)

متکبرین ہمیشہ اسلام کا چہرہ بدلنے کے درپے رہتے ہیں، علامہ محمد امین شہیدی

امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے 36ویں بین الاقوامی اسلامی اتحاد کانفرنس کے دوسرے ویبینار میں کہا: مسلمانوں کے لیے ہمیشہ سے اتحاد ہی ضروری رہا ہے۔تاریخ بھر میں اتحاد و اتفاق کی ضرورت رہی لیکن آج ان کو درپیش چیلنجز کی وجہ سے اس ضرورت کو پہلے سے زیادہ مدنظر رکھا گیا ہے۔

علامہ محمد امین شہیدی نے کہا: آج مغربی دنیا، قرآن کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے، لوگوں بالخصوص مسلمانوں کے لیے دینی تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ اگر مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ متحد ہو جائیں تو وہ ایک عظیم طاقت بن جائیں گے۔اور مغرب اور سپر پاورز کے مفادات کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔